سوال

(858) وِتر کیسے پڑھنے چاہئیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وِتر کیسے پڑھنے چاہئیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازِ وِتر میں ''فصل'' اور ''وصل'' دونوں طرح جائز ہے۔ لیکن افضل ''فصل'' ہے۔ اس کی صورت یوں ہے، کہ دو رکعتیں یا دو دو رکعتیں علیحدہ علیحدہ پڑھ کر، اخیر میں ایک وِتر علیحدہ پڑھا جائے اور ''وصل'' یہ ہے کہ بلاسلام تمام رکعتوں کو ملا کر پڑھا جائے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو گیارہ رکعت پڑھتے، ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرتے اور ایک وِتر پڑھتے۔ (صحیح مسلم، بَابُ صَلَاةِ اللَّیْلِ، وَعَدَدِ رَکَعَاتِ النَّبِیِّ ﷺ فِی اللَّیْلِ، ...الخ، رقم: ۷۳۶)، (سنن اَبی داوٗد، بَابٌ فِی صَلَاةِ اللَّیْلِ، رقم: ۱۳۳۶، سنن ابن ماجہ، بَابُ مَا جَاءَ فِی کَمْ یُصَلِّی بِاللَّیْلِ، رقم: ۱۳۵۸)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

''اَلْوِتْرُ رَکْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّیْلِ'' (صحیح مسلم، بَابُ صَلَاةُ اللَّیْلِ مَثْنَی مَثْنَی، وَالْوِتْرُ رَکْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّیْلِ برقم: ۷۵۲)

اور امام محمد بن نصر مروزی فرماتے ہیں:

'فَالَّذِی نَخْتَارُہ لِمَنْ صَلَّی بِاللَّیْلِ فِی رَمَضَانَ، وَغَیْرِہٖ اَنْ یُسَلِّمَ بَیْنَ کُلِّ رَکْعَتَیْنِ، حَتّٰی اِذَا اَرَادَ اَنْ یُّوتِرَ صَلّٰی ثَلَاثُ رَکْعَاتٍ۔ یَقْرَأُ فِی الرَّکْعَةِ الْاُوْلٰی بِـ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَفِی الثَّانِیَةِ بِـ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ ۔ وَیَتَشَهَّدُ فِی الثَّانِیَةِ۔ وَیُسَلِّمُ۔ ثُمَّ یَقُوْمُ فَیُصَلِّی رَکْعَةً، یَقْرَأُ فِیْهَا بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ، وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ' (قیام اللیل، ص: ۲۰۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی